کتاب نما

تذکرۂ معاصرین، مالک رام۔ ناشر: الفتح پبلی کیشنز، ۳۹۲-اے، سٹریٹ ۵-اے، لین ۵، گلریز ہاؤسنگ سکیم-۲، راولپنڈی۔فون: ۵۱۷۷۴۱۳-۰۳۲۲۔صفحات: ۱۰۶۰۔ قیمت: ۱۵۰۰روپے۔

مالک رام (۱۹۰۶ء-۱۹۹۳ء) اُردو کے معروف محقق، ادیب اور مصنف تھے۔ انھیں 'ماہرِ غالبیات' بھی کہا جاتا ہے مگر وہ خود عمر بھر نام ونمود سے بے نیاز رہتے ہوئے، ایک سنجیدہ مزاج قلم کار کی طرح کام کرتے رہے۔ انھوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کی غبارِ خاطر، خطباتِ آزاد اور ترجمان القرآن پر بڑی لگن کے ساتھ عالمانہ حواشی لکھے۔ مذکورہ کتابیں، بھارت کے بعد پاکستان میں بھی کئی بار شائع ہوچکی ہیں۔ بسلسلہ ملازمت وہ طویل عرصے تک قاہرہ میں مقیم رہے۔ اس دوران اُنھیں ترکی، اور بیش تر عرب ملکوں کے دورے کرنے کا موقع ملا۔ مالک رام علومِ اسلامیہ سے بھی دل چسپی رکھتے تھے۔ ان کی ایک معروف تصنیف عورت اور اسلامی تعلیم (۱۹۵۱ء) کے عربی اور انگریزی تراجم شائع ہوچکے ہیں۔ ان کی دل چسپی کا ایک اور اہم موضوع 'وفیات نگاری' تھا۔ تذکرہ ماہ و سال (۱۹۹۱ء) میں انھوں نے اُردو ادب سے متعلق مرحوم شخصیات کی تواریخ ولادت و وفات یک جا کی تھیں مگر بکثرت غلطیوں کی وجہ سے اسے، نیاے ادب و تحقیق میں اعتبار حاصل نہ ہوسکا۔ اس سلسلے کی ان کی دوسری زیرِنظر کتاب چار حصوں پر مشتمل تھی۔ اب پہلی بار ایک نئی ترتیب سے اس کا یک جلدی اڈیشن شائع کیا گیا ہے۔ اس مفید اور معلومات افزا کتاب میں ۲۱۹ ایسے ادیبوں اور شاعروں کے سوانحی حالات مع نمونۂ کلام ملتے ہیں جو ۱۹۶۷ء سے ۱۹۷۷ء تک کے عرصے میں راہیِ ملکِ بقا ہوئے۔ ان میں رشید احمد صدیقی، حمید احمد خاں، امتیاز علی تاج، سید وقار عظیم، باقی صدیقی، سجاد ظہیر، عبدالرحمٰن چغتائی، دیوان سنگھ مفتون، ملک نصراللہ خاں عزیز اور غلام رسول مہر جیسے معروف مشاہیرِ ادب کے ساتھ ہزار لکھنوی، ماچس لکھنوی، لالہ لال چند فلک، صوات ٹونکی، محشر مرزا پوری، طالب رزاقی، شمس منیری، صوفی بانکوٹی، لائق لکھنوی جیسے